34566 ـ نماز كے بعد دعا مانگنے كے ليے دعا بنانے كا حكم

سوال

كيا اللہ تعالى كے اسماء كسى معين ضرورت كے ليے استعمال كرنے بدعت ہيں ؟
كيا فرضى نماز كے بعد دعا مانگنے كے ليے خود دعا بنائى جا سكتى ہے، يا سورۃ البقرۃ كى آخرى آيت پڑھنا صحيح ہے ؟
مثلا: يا حفاظت كے ليے يا حافظ، اور امن و سلامتى كے ليے يا سلام اور اسى طرح آيت " للہ الاسماء الحسنى فادعوہ بھا .... پورى آيت پڑھنا.

پسنديدہ جواب

الحمد للہ.

سوال كے مناسب اللہ سبحانہ و تعالى كا نام لے كر دعا كرنے ميں كوئى حرج نہيں.

مستقل فتوى كميٹى كے علماء كہتے ہيں:

" دعاء كرنے والے كے ليے اللہ تعالى كے وہ اسماء حسنى جو اللہ تعالى نے خود ركھے يا نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے ثابت ہيں ان ميں سے كوئى بھى نام كا وسيلہ بنا كر دعا كرنا جائز ہے، اور اگر ان ميں سے كوئى ايك نام مطلوب ضرورت كے مناسب اختيار كرے تو بہتر ہے مثلا: يا مغيث اغثنى يعنى اے مددگار ميرى مدد فرما، اور يا رحمن ارحمنى اے رحم كرنے والے مجھ پر رحم كر، رب اغفر لى وارحمنى انك انت التواب الرحيم اے ميرے رب مجھے بخش دے يقينا تو توبہ قبول كرنے والا اور رحم كرنے والا ہے " اھـ

ديكھيں: فتاوى اللجنۃ الدائمۃ للبحوث العلميۃ والافتاء (1 / 91).

نماز كے بعد دعا مانگنے كے ليے كوئى معين دعا بنانا بدعت ہے اور دين ميں نئى ايجاد ہے، اس كى تفصيل معلوم كرنے كے ليے آپ سوال نمبر (32443) اور (10491) كے جوابات كا مطالعہ كريں.

پھر نماز ميں دعا مانگنا افضل ہے اور خاص كر سجدے ميں اور سلام پھيرنے سے قبل تشہد ميں، سلام كرنے كے بعد دعا كرنا نبى كريم صلى اللہ عليہ وسلم سے ثابت نہيں.

رہا يہ مسئلہ كہ نماز كے بعد درج ذيل آيت:

وَلِلَّهِ الأَسْمَاءُ الْحُسْنَى فَادْعُوهُ بِهَا وَذَرُوا الَّذِينَ يُلْحِدُونَ فِي أَسْمَائِهِ سَيُجْزَوْنَ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ

یا سورة البقرة کی آیت پڑھنا سنت سے ثابت نہیں اور نہ ہی اس کی کوئی دلیل ملتی ہے، بلکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ہر رات سورة البقرة کی آخری دو آیتیں پڑھنا ثابت ہے.

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" جس نے رات کو سورة البقرة کی آخری دو آیتیں پڑھیں تو اس یہ کافی ہو جائینگی "

صحیح بخاری حدیث نمبر (4008) صحیح مسلم حدیث نمبر (807).

کافی ہو جائینگی کا معنی یہ کیا گیا ہے کہ اسے قیام اللیل سے کافی ہو جائینگی، یا شیطان یا ہر شر سے کفائت کر جائینگی.

شوکانی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

ان سب سے کفائت کرنے کی مراد ہونے میں کوئی مانع نہیں... اللہ کا فضل و کرم وسیع ہے " اھـ

اور حافظ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

اوپر جو بیان ہوا ہے اس سب کی مراد لینا جائز ہے " اھـ

اور امام نووی رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" سب کی مراد کا احتمال ہو سکتا ہے " اھـ

واللہ اعلم .